Urdu

جرمنی میں اسلام پسندی

مختصر میں معلومات

KURZ-INFOS

کیتھولک اورمتعلقہ مذہب کے مصلحین کے
نمائندوں اور عالمی نظریے کے سوالات کے
لئے ایک منصوبہ

Evangelische Zentralstelle
für Weltanschauungsfragen

جرمنی میں اسلام پسندی

یہ کتابچہ اسلام پسندی، جدید اسلام میں ایک انقلابی سمت پر معلومات فراہم کرتا ہے. معلومات کی صحیح درجہ بندی کرنے کے لئے، آپ کو جرمنی میں ادیان کے کردار کا پتہ ہونا چاہئے:
جرمنی میں لوگوں کی دو تہائی ایک مذہبی کمیونٹی سے تعلق رکھتی ہے. ایک تہائی کی کوئی مذہبی وابستگی نہیں ہے. نصف آبادی دو بڑے عیسائی گرجا گھروں میں سے ایک سے تعلق رکھتی ہے: کیتھولک اور پروٹسٹنٹ چرچ. تقریبا 5 فیصد مسلمان ہیں. گزشتہ دو نسلوں سے تقریبا تمام اقتصادی وجوہات کے بنا پر یا پناہ گزینوں کے طور پر جرمنی میں آئے تھے. ان میں سے اکثریت، ترکی سے آئے ہیں یعنی 60 فیصد کے ارد گرد. دیگر بلقان، شمالی افریقہ، مشرق قریب، افغانستان اور ایران سے آئے ہیں. جرمنی میں تقریبا 75 فیصد مسلمان سنی ہیں. لیکن الوی، شیعہ اور دیگر افراد بھی موجود ہیں.
جرمنی میں تمام مسلمانوں میں تقریبا نصف جرمن شہری ہیں. صرف ایک اقلیت تقریبا 1 فیصد اسلام پسند ہے.

مذہبی آزادی، عقیدے کی آزادی

جرمن آئین مذہب اور عقیدے کی آزادی کی ضمانت دیتا ہے. لہذا، بڑے گرجا گھروں اور مذاہب کے ساتھ چھوٹے کئی مذہبی کمیونٹیز، بشمول کئی مسلمان گروہ موجود ہیں. ان مسلمان گروہوں میں سے بعض کے سیاسی اور مذہبی مقاصد ایک دوسرے سے ملتے ہیں. ان گروہوں میں سے کچھ جرمن معاشرے میں امن سے رہ رہے ہیں. تاہم دیگر گروہ معاشرے کے ساتھ اور دیگر مسلمانوں کے ساتھ تنازعہ میں رہ رہے ہیں. کیوں؟

- وہ ان اقدار کے خلاف ہیں جو جرمنی میں رائج ہیں. مثال کے طور پر، وہ سیاسی نظام کو اپنی مرضی کے مطابق تبدیل کرنا چاہتے ہیں. مثلا وہ خواتین کی برابری کے بھی خلاف ہیں.

- ایمان اور اقیدے کے بارے میں وہ مسلمانوں کی اکثریت کے ساتھ جھگڑتے ہیں بلکہ آپس میں بھی. کچھ کا کہنا ہے کہ وہ ہی صرف صیح مسلمان ہیں.

اس طرح کے گروہ خود اپنے بارے میں ہمیشہ کھل کر نہیں بتاتے. وہ لوگوں کا دل جیتنے کے لئے جزوی طور پر اپنے مقاصد کو چھپاتے ہیں. یہ سب کچھ اسلام پسندوں پر بھی لاگو ہوتا ہے.

اسلام پسندی اور سیاست

اسلام پسندی اسلام میں ایک انقلابی سمت اور ایک ہی وقت میں ایک سیاسی پروگرام بھی ہے. اسلام پسند معاشرے اور ریاست کی تعمیر نو کرنا چاہتے ہیں. وہ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ اسلام میں تمام مسائل کا حل ہے. کئی اسلام پسند کہتے ہیں کہ وہ جمہوریت اور جرمن آئین کو تسلیم کرتے ہیں. لیکن یہ صرف عملی وجوہات کی بناء پر ہے. اگر ممکن ہو تو، ایک اسلامی نظام متعارف کرایا جانا چاہئے. لیکن اسلام پسند اس پر مطفق نہیں کہ یہ ریاست کیسی ہونی چاہیے. بعض کا خیال ہے کہ یہ ایک جمہوری ملک مسلم قوانین پر ہو سکتا ہے. دیگر چاہتے ہیں کہ سیاسی طاقت مذہبی رہنماؤں کے پاس ہونی چائیے. ایک وحد اسلامی ریاست جو اب تک موجود ہے وہ صرف، ایران ہے. ان کا نظام شیعہ اسلام پسندی کے نظریات پر مبنی ہے. اسلام پسندوں کا خیال ہے کہ زیادہ مسلمان اسلام کو سنجیدگی سے نہیں لیتے یا اس کے ساتھ دھوکہ کرتے ہیں. انتہاپسند مسلمانوں کی نظر میں ایسے مسلمان کافر ہیں. اسلام کے سیاسی دشمن مغرب، بالخصوص امریکہ، اور خاص طور پر یہودی ہیں. کئی اسلام پسند اسرائیل کے خلاف جنگ کو فروغ دیتے ہیں، کئی انٹی سمیٹ ہیں.

جرمنی میں اسلامی سیاست

بعض اسلام پسند گروپوں کا مقصد بالخصوص اپنے آبائی ملکوں میں معاشرے کو تبدیل کرنا ہے. آبائی ممالک میں جدوجہد کی حمایت کرنے کے لیے یہ

جرمنی میں پیسے جمع کرتے ہیں. اس کے لیے یہ پروپیگنڈہ بھی کرتے ہیں. دیگر گروہ جرمنی میں اپنے پیروکاروں کو اسلامی خیالات کے مطابق رہنے کے لئے زیادہ مواقع دینا چاہتے ہیں. مثال کے طور پر، وہ چاہتے ہیں کہ ان کے لئے ایک علیحدہ قانونی نظام ہو، یا یہ کہ سرکاری سکول ان کے خیالات کے مطابق ہوں، اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے وہ جرمنی میں موجود شہریوں کے حقوق کو بھی استعمال کرتے ہیں.
لیکن سیاسی جماعتیں جو ایک اسلامی پروگرام کے ساتھ انتخابات میں شرکت کرتی ہو جرمنی میں نہیں ہیں.

اسلام پسندی اور اخلاقیات

اسلام پسند لوگوں کو مجبور کرنا چاہتے ہیں کو وہ اپنی پرائیویٹ زندگی میں بھی ایسے رہیں جس کو وہ درست سمجھتے ہیں. ان کا خیال ہے کہ اس کے لئے قوانین خدا کی طرف سے براہ راست آتے ہیں. لہذا، یہ قوانین ناقابل تغیر ہیں اور ان پر شک نہیں ہو سکتا. زیادہ تر لوگ جو مغرب میں جس طریقے سے رہتے ہیں وہ غیر اخلاقی اور خدا کی مرضی کے خلاف ہے. یہاں تک کہ وہ مسلمان جو اسلام کے قوانین پر عمل نہیں کرتے، غیر اخلاقی شمار ہوتے ہیں اور مغرب کے بگڑے ہوئے ہیں.
تاہم، اسلام پسندوں میں اور دوسرے مسلمانوں میں بہت کچھ مشترک ہے. وہ اسلام کے پانچ ستونوں کو تسلیم کرتے ہیں (نماز، عقیدہ، صدقہ، رمضان کے مہینے کے دوران روزے رکھنا، مکہ مکرمہ کا حج کرنا). وہ کھانے اور پینے کے لئے مسلمان قوانین پر عمل کرتے ہیں. خاندان کے بارے میں، اسی طرح مردوں اور عورتوں کے کردار کے بارے میں اور کئی چیزیں کے بارے میں ان کے خیالات عام طور پر روایتی طور پر اسلامی ہیں.

اسلام پسندی اور تشدد

جرمنی میں زیادہ تر اسلام پسند کوشش کرتے ہیں اپنے مقاصد تک پہنچنے کے لئے قانونی راستہ اختیار کریں، یعنی جس کی قانونی طور پر اجازت ہے.

بعض اسلام پسند اس کے حق میں ہیں کہ دوسرے ذرائع کے ساتھ تشدد بھی استعمال کی جائے. لیکن تشدد زیادہ تر اپنے آبائی ملک میں دشمنوں کے خلاف ہے. وہ جرمن حکومت کے ساتھ تنازعہ میں آنے سے بچے ہوئے ہیں.
اسلام پسندوں کی ایک چھوٹی سی تعداد اس پر یقین رکھتی ہے کہ ان کی جنگ صرف طاقت سے ہی لڑی جا سکتی ہے. ان کے خیال کے مطابق تمام مسلمانوں پر فرض بنتا ہے کہ وہ کافروں کے خلاف ہتھیاروں کے ساتھ لڑیں. اس طرح کے "جہادی" اسلام پسند دہشت گردی کی خوفناک کارروائیوں کا ارتکاب کرتے ہیں.

کس طرح اسلام پسندی وجود میں ائی؟

اسلام پسندی اسلام میں ایک روایتی سمت نہیں ہے. یہ گزشتہ 150 سال میں وجود میں ائی، جب زیادہ تر مسلم ممالک یورپی نوآبادیوں بنیں. تب جب ترکوں کی سلطنت عثمانیہ، جو کئی صدیوں کے لئے ایک اہم سیاسی اور فوجی طاقت تھی، اپنی طاقت کھو بٹھی. اس سے مسلم دنیا میں اصلاحات کی صورت بنی. تاکہ مسلمانوں کو مغرب سے آزاد ہونے کے قابل بنایا جائے. بعض اصلاحات مذہبی نہیں تھے، بلکہ سیاسی اور ثقافتی نوعیت کے تھے. دیگر اصلاحات خالص اسلام، اصل اسلام یا روایتی اسلام کی طرف لوٹنے کے لیےتھے. اس طرح، مغرب کے اثرات کا مقابلہ کیا جانا تھا. مذہبی اصلاحات سے اسلام پسندی شروع ہوئی.

مختلف سمتیں

اسلام پسندی تین سمتوں میں موجود ہے

- پہلے سمت کا کہنا ہے کہ اسلام کا جھوٹی روایات سے صاف ہونا ضروری ہے. صرف اصل عقیدہ (توحید) اور اصل قانونی نظام (شریعت) ہونی چاہیے. اس سمت کا کہنا ہے کہ اس طرح اسلام جدید دنیا میں بھی چل سکتا ہے. مسلمان پھر جدید ٹیکنالوجی اور سائنس سنبھال سکتے ہیں. اسلام پسند کی اس سمت کو "جدید" کہا جا سکتا ہے. ان کا یہ

خیال بھی ہے کہ جدید سائنسی انکشافات اسلام میں شروع ہوئی. سب سے اہم "جدید" گروپ اخوان المسلمون ہے.

- دوسری سمت کا کہنا ہے کہ اسلام کا جدید دنیا سے منقطع ہونا ضروری ہے. یہ ٹیکنالوجی، سائنس اور مغربی تعلیم پر لاگو ہوتا ہے. ان کے نقطہ نظر سے اسلام کو ایسا ہونا چاہئے جیسے وہ مبینہ طور پر "نیک آباؤ اجداد" کے زمانے میں تھا. یہ مسلمانوں کی پہلی تین نسلیں ہیں. اس سمت کو "اینٹی جدید" کہا جا سکتا ہے. اس میں انتہا پسند سلفی شامل ہیں. (روایتی سلفی عام طور پر اسلام پسند نہیں ہیں.) بنیاد پرست "اینٹی جدید" خیالات کی نمائندگی نائیجیریا کی دہشت گرد تنظیم بوکو حرام کرتی ہے. یہ خود کو دہشت گرد آرمی "اسلامی ریاست" (ائی ایس) کے ایک حصے کے طور پر دیکھتی ہے.

- تیسری سمت کا کہنا ہے کہ اسلام کا ویسے، جیسے 200 یا 300 سال پہلے تھا، دوبارہ ہونا ضروری ہے. ان کے خیال میں، اسلامی ثقافت اس وقت مغرب سے اعلی تھی. ترکی کے اسلام پسند مسلمانوں کے لیے مثال کے طور پر سلطنت عثمانیہ کے دور میں اسلامی ثقافت چوٹی پر تھی. کہا جاتا ہے کہ مغربی اور غیر اسلامی قواتوں کے اثر و رسوخ نے اسے نیست و نابود کیا ہے. اسلام پسندی کی اس سمت کو "روایتی" کہا جا سکتا ہے. ملی گورش کی تحریک روایتی ہے. اس میں لیکن جدید خیالات بھی پائے جاتے ہیں.

جرمنی میں کتنے اسلام پسند ہیں؟

یہ خیال کیا جاتا ہے کہ تقریبا ایک فیصد مسلمان اسلام پسند تنظیموں کے ارکان ہیں. یہ تقریبا 50000 افراد ہوں گے. 30000 سے زیادہ ترکی "ملی گورش" سے تعلق رکھتے ہیں. ان میں سے بہت سے اسلام پسندوں میں شمار ہوتے ہیں. سلفی انتہاپسند کے ارد گرد 9000 پیروکار ہیں. یہ تعداد بڑھ رہی ہے، بہت سے مسلم نوجوان اس میں شامل ہو رہے ہیں. غیر مسلم نوجوان

بھی اسلام کی طرف ا رہے ہیں اور سلفی بن رہے ہیں.
"Islamische Gemeinschaft in Deutschland (IGD)"
(جرمنی کی اسلامی کمیونٹی) اخوان المسلمون کے نظریات کی نمائندگی کرتی ہے. ان کی دیگر کئی جرمن اور یورپی تنظیموں سے تعلق ہے جو اسی طرح کے مقاصد رکھتی ہیں. ان کے پیروکاروں کی تعداد 1000 ہے.
عرب پس منظر کے ساتھ کئی سیاسی تنظیموں کا جرمنی سے رابطہ ہے. یہ مثال کے طور پر حماس اور شیعہ کی حزب اللہ اور دہشت گرد "اسلامی ریاست" (ائی ایس)، پر بھی لاگو ہوتا ہے.
اسلام پسندی کے نظریات کی نمائندگی نہ صرف منظم گروہ کر رہے ہیں. بلکہ بہت سے بنیاد پرست مسلمان اسلام پسندوں ہونے کے بغیر، اسی طرح کے خیالات رکھتے ہیں. مثال کے طور پر، "روایتی" اسلام پسندی ترکی مسلمانوں میں پھیلا ہوا ہے. یہ بھارت اور پاکستان کے لئے بھی لگو ہوتا ہے.

جرمنی میں سلفیت

لفظ سلفیت عربی لفظ "سلف"، سے ماخوذ ہے جس کا مطلب "اجداد" ہے. اس سے مراد نبی محمد کے اصحاب اور ان کے جانشین ہیں. انتہاپسند سلفی صرف اپنے اسلام کے تصور کو صیح سمجھتے ہیں. وہ صرف صحیح اور غلط، اسلامی اور غیر اسلامی (حلال اور حرام) جانتے. وہ طے کرتے ہیں کہ ادمی کو کیا پہننا چاہیے کیا ادمی کو کھانا اور پینا چاہیے کیا ادمی کو کہنا اور سوچنا چاھیے. انتہاپسند سلفیت کافروں کے خلاف تشدد جدوجہد (جہاد) کے لئے بلاتا ہے. یہ کرنے کے لئے بنیادی طور پر نوجوان لوگ کھنچے چلے اتے ہیں. جو قدردانی، تعلق رکھنے والے اور کمیونٹی ڈھونڈتے ہیں. وہ طاقت کے احساس کا تجربہ کرنا چاہتے. اورے ایک منصفانہ مقصد کے لئے کام کرنا چاہتے ہیں. یہ انہیں اسلام پسند دہشت گرد تنظیموں میں شامل ہونے کی طرف لے جا سکتا ہے.

مفید معلومات

اسلامی تنظیمیں، بالخصوص سلفی، انٹرنیٹ پر تشہیر کرتے ہیں. خاص طور پر نوجوان لوگوں تک پہنچنے کے لئے. بعض مساجد میں بھی اسلامی گروپ اور مبلغین ہیں. مہاجرین اور پناہ گزینوں کی رہائش میں بھی اسلام پسند موجود ہیں جو اپنے خیالات کی تشہیر کرتے ہیں. کبھی کبھی وہ ان کے خیالات کو جارحانہ انداز میں نافذ کرنے کی کوشش کریں.

جرمنی میں، سیاسی تنظیمیں اور مذاہب عوام میں اور انٹرنیٹ پر تشہیر کر سکتے ہیں. یہ اسلام پسندوں پر بھی لاگو ہوتا ہے اگر ان کی تنظیم ممنوع نہیں ہے. لیکن مہاجرین اور پناہ گزینوں کی رہائش میں یا ہاسٹل کی عمارت میں اجازت کے بغیر تشہیر نہیں کر سکتے.

اجازت کے بغیر کسی کے ذاتی کمرے یا اپارٹمنٹس میں گھس نہیں سکتے. اگر ماں باپ اجازت نہیں دیتے تو کوئی بچوں میں تشہیر نہیں کر سکتا. تاہم، جو خود پناہ گاہ میں رہ رہے ہیں دوسروں کو اپنے پاس مدعو کر سکتے ہیں.

اگر اسلام پسندوں کی تشہیر مشکلات پیدا کرتی ہے، یا جب وہ دیگر مذاہب کے لوگوں کو (جو مسلمان ہیں لیکن اسلام پسند نہیں ہیں) ہراساں کر رہے ہیں یا دھمکی دے رہے ہیں، تو اپ خود جارحانہ انداز میں رد عمل کا اظہار نہیں کریں. گھر یا عمارت کے ذمہ دار لوگوں کو مطلع کریں.

اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ اپ کے رشتہ دار یا دوست کا اسلامی گروپوں کے ساتھ رابطہ ہے تو آپ پوچھ سکتے ہیں کہ کون آپ کی مدد کر سکتا ہے.

خاص کر سماجی کارکن اور ماہرین نفسیات جن کے ساتھ اپ کا رابطہ ہے آپ کو بتا سکتے ہیں، کہ کون اسلام پسندی سے واقف ہے. اکثر مسلمان علماء اسلام پسندی سے آگاہ کر سکتے ہیں. پروٹسٹنٹ اور کیتھولک چرچ قابل رسائی ہیں. مثال کے طور پر، انٹرنیٹ میں شہر کے نام کے ساتھ الفاظ "Flüchtlingshilfe" (پناہ گزین امداد) اور "evangelisch" (پروٹسٹنٹ) یا "katholisch" (کیتھولک) کا نام درج کر سکتے ہیں. آپ کو ایک ایڈریس حاصل ہو گا جہاں آپ مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں.

ناشر اے زٹ وے سے شائع بشپ رہنماؤں کی کانفرنس
اور فرقوں پر نمائندے کی کانفرنس اور جرمنی کے رومن
کیتھولک کے نظریاتی مسائل میں نظریاتی ایشوز کے
رہنماؤں اور ایجنٹوں کے ساتھ تعاون میں. مصنف:
ڈاکٹر ہنس یورگ ہمینگر.

مصنف Dr. Hansjörg Hemminger

ترجمہ USG Übersetzungs-Service AG
3063 Ittigen (Schweiz)

Evangelische Zentralstelle für
Weltanschauungsfragen (EZW)
Auguststraße 80 · 10117 Berlin
Tel. (030) 2 83 95-211· Fax (030) 2 83 95-212
E-Mail: info@ezw-berlin.de
www.ezw-berlin.de

EZW-Spendenkonto
Evangelische Bank eG · BIC GENODEF1EK1
IBAN DE37 5206 0410 0106 4028 10